Item Code: 949 Participant Code: 111

بے روزگاری

آج کل ہمارے اس سماج میں بہت سارے مسائل ہیں۔
جیسے کی بدعنوانی، غبن، رشوت وغیرہ۔ ان میں سے
آج سب سے زیادہ تیزی سے بڑھنے والی ایک پریشانی ہے
بیروزگاری۔ بیروزگاری ایک ایسا مسلا ہے جس ایک پڑھے
لکھے آدمی کو جسے کام کرنا ہے پر اسے روزگاری نہیں ملتی اور وہ
اپنے ضرورات پورا نہیں کر پاتا ہیں۔
بیروزگاری کے کئی سارے وجوہات ہو سکتے ہیں
جن میں سے سب سے بڑی وجہ ہے بڑھتی آبادی۔ آج کل
آبادی بہت تیزی سے بڑھتی جا رہی ہیں اور اسی کے
ساتھ ساتھ ~~غریبی~~ غریبی بھی۔ ہمارے ملک میں جتنی لوگوں
کی تادہیں اس کے مقابلے روزگاری کے مواقعے بہت کم
ہیں۔ حکومت بھی اس معملے کچھ نہیں کر پاتی ہیں
آبادی کے بڑھنے کی وجہ سے لوگوں کو رہنے کا جگہ بھی نہیں
ہیں اور نہ ہی ان کی ضرورت کے حساب سے انہیں
~~خانا~~ کھانا، کپڑا اور چھت مل پاتا ہیں۔ اس کی وجہ سے
بہت سے لوگ بھوکمری سے اپنی جان بھی گوا رہے
ہیں۔ جب تک ہم آبادی کو بڑھنے سے نہیں روکیں گے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 111

جب تک بیروزگاری کے مسلے کو ہم نہیں سلجھا سکتے ہیں - ہم سب جانتے ہیں کہ ہندوستان ایک بڑا دیش ہیں زمین کے معملے میں ~~انسان~~ ہندوستان اس دنیا میں سارے ملقو میں سے ساتوے ~~مقم~~ مقام پر آتا ہیں مگر آبادی کے معملے میں ہندوستان دوسرے مقام پر ہیں اس لئے یہ ساری پریشانیاں آ رہی ہیں -

بیروزگاری کی دوسری ایک وجہ ہیں علم کی کمی - ایک انسان کی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت تعلیم کی ہوتی ہیں - اپنے زندگی میں قابل بننے کے لئے تعلیم حاصل کرنا ضروری ہیں - تعلیم زندگی کی کامیابی کی چابی ہیں - اس کے اہمیت کے بارے میں جتنا بولے اتنا کم ہیں - لیکن آج بھی کچھ ایسے جگہ موجود ہیں جہاں پر لوگوں کو تعلیم ~~صحی~~ سہی طریقے سے نہیں ملتی - یا تو وہاں پر اچھی سہولتیں نہیں ہوتی ہیں یا پھر وہاں کے لوگوں کی سوچ کے وجہ سے بچوں کو سہی تعلیم نہیں مل پاتا ہیں - آج بھی گاؤں میں کچھ لوگوں کا مان نا ہیں کی پڑھائی لکھائی کا کوئی فائدہ نہیں - اور ایسا بھی ہوتا ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا ~~بچ~~ بچہ پڑھیں مگر ان کے گھر کی حالت کی وجہ سے یا پھر غریبی کے وجہ سے وہ ~~مجبو~~

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 111

مجبوری کا شکار بن جاتے ہیں ہمگر چاہے جو بھی وجہ ہو علم حاصل
کرنا سب کا حق ہے - اور اسی علم اور تعلیم کی کمی کی وجہ سے
ایسے بیروار بیروزگاری اور غربت کا شکار بن جاتے ہیں - اس
دنیا میں ہر ایک کونے کے لوگوں کو تعلیم کی اہمیت کو سمجھنا
چاہیے -

جیسا کی سبھی کو لوگ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک
ہندوستان میں بہت سارے لوگ کھیتی باڑی سے اپنا پیٹ
پالتے ہیں اور یہ بھی بیروزگاری کی وجہ بنتی جا رہی ہے
کیوں کی کھیتی کرنے والے لوگوں کی کمائی صرف فصل کے وقت
ہی ہوتی ہیں - ہماری حکومت کو کسانوں کی روزگاری
کا خیال کرنا چاہیے کیوں کی وہ لوگ اگر نہیں ہوں گے تو ہمارے
پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوگا لیکن آج کل ہم اکثر خبروں
میں سنتے ہیں کہ کسان لوگ خودکشی کر رہے ہیں - اس
کی سب سے بڑی وجہ بے روزگاری ہی ہیں - اگر ایک انسان
کے نصیب میں دو وقت کا کھانا بھی نہیں ہوگا تو اس کے
پاس اور کوئی چارا بھی نہیں بچیگا - ان ساری باتوں کے
بارے میں سوچنے کا وقت آ گیا ہیں -

مواقع کی کمی بیروزگاری کے بڑے وجوہات میں

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

سے ایک ہیں - بڑھتی آبادی کی وجہ سے ویسے ہی روزگاری
کے مواقعوں میں بہت کمی آ گئی تھی اس پر کورونا مہاماری
نے آ کر حالت اور زیادہ خراب کر دی - اس عالمی وباء نے پوری
دنیا میں صرف لاکھوں لوگوں کی جان ہی نہیں لی بلکہ
اس نے بڑی تعداد میں لوگوں کو بیروزگار بھی کر دیا - اس
عالمی وباء کے چلتے بہت سی بڑی کمپنیاں محرومیت کے
دہانے پر آ گئی اور اس میں کام کرنے والے تمام لوگ ~~بے روز~~
بیروزگار ہو گئے - اس کا سب سے برا اثر مزدوروں پر پڑا
تھا - نہ ہی ان کے پاس بچت کے پیسے تھے اور نہ ہی روزگاری تھی -
اس وقت بہت سارے لوگوں نے آگے آ کر غریبوں کی مدد
کی مگر اس سے بیروزگاری کا حل تو نہیں ملا - کمپنیوں
کے بند ہونے کی وجہ سے بیروزگاری تو بڑھی ہی اور اوپر
سے جن لوگوں کے پاس روزگاری تھی انہوں نے بھی کھو دی -
آج کل آنے والے قدرتی آفات کی وجہ سے بھی
بیروزگاری بڑھتی ہیں - قدرتی آفتوں کی وجہ سے لوگوں
کی جان جاتی ہیں، لوگوں کے گھربار لوٹ جاتے ہیں اور ساتھ ساتھ
بیروزگاری بھی بڑھ جاتی ہیں - اس لئے اپنے قدرت کا
سہی خیال رکھنا ہمیں ہماری ذمہ داری سمجھ کر اسے بچانے

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

کی کوشش کرنی چاہیئے۔

بچوں سے زبردستی کام کروانا ایک قانونی جرم ہے
جس کی وجہ سے ان معصوم بچوں کا بچپن بھی خراب ہوجاتا ہے اور
وہ لوگ کو تعلیم بھی نہیں ملتا ہیں۔ جو روزگاری کے عمر والے
لوگ ہوتے ہیں انہیں روزگاری بھی نہیں ملتی ہے۔
لیکن بڑی بڑی صنعت اپنے صنعتی فائدے کے لئے بچوں سے
مزدوری کرواتے ہیں کیونکی وہ پھرتیلے بھی ہوتے ہیں اور
کم پیسوں میں زیادہ کام کرتے ہیں۔ ایسا کرنا صرف قانون
کے ہی نہیں بلکہ انسانیت کے بھی خلاف ہے پر آج کل
لوگ صرف اپنا نیجی فائدہ ہی دیکھتے ہیں۔ مگر وہ
لوگ یہ نہیں سوچتے کہ ان کی خودگرضی کی وجہ سے لوگ
بیروزگار ہو رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ان معصوم
بچوں کا بچپن اور ان کا مستقبل بھی خراب ہو رہا ہے۔ اس
معملے میں لوگوں کو اپنی سوچ سدھارنا بھی ضروری ہے۔
اکثر گاؤں میں ماں باپ کو لگتا ہے کہ بچوں سے کام کروانا
چاہیئے پر ایسا کرنا سراسر غلط بات ہے۔ ہم بچوں سے یہ
اُمید نہیں رکھ سکتے ہیں کہ وہ چھوٹی عمر سے ہی
اپنے خاندان کے اقتصاد کو سمبھالے۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 111

آج کل بیروزگاری کی وجہ سے نئی نسل کی پرورش
اور ان کے رہن سہن کو اگر ذمہ دار ~~ٹھہرا~~ ٹھیرایا جائے تو نامناسب
نہ ہوگا - نئی نسل جو ہے ان میں سے آج کل زیادہ تر لوگوں کو اپنے
مستقبل کا کوئی فکر نہیں ہوتا ہے اور جب تک ان کی آنکھیں
کھلتی ہیں تب تک بہت دیر ہو جاتا ہے - آج کی نئی نسل
صرف سوشیل میڈیا اور موبائل میں مشگول ہیں - آج کی اس دنیا میں
ایک طرف ایسے لوگ ہیں جنہیں دو وقت کی روٹی تک
نصیب نہیں ہوتی اور وہ اچھی زندگی کے لئے تڑپتے
ہیں اور ~~دوسری طرف~~ دوسری طرف کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جن
کے نصیب میں سب کچھ ہوتا ہے اُن کی ماں باپ کی مہربانی سے
اور اُن کو اُن ساری نعمتوں کی قدر نہیں ہوتی اور جب ان کی روزگار
ڈھونڈھنے کی عمر ہوتی ہے تب انہیں اپنی غلطی کا احساس
ہوتا ہے - اس لئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ بیروزگاری میں صرف
باہری وجوہات ہی نہیں بلکہ ~~اس~~ ایک انسان کی خود کی
سوچ اور اس کا ~~عقیدہ~~ عقیدہ بھی معنے رکھتا ہے -

بیروزگاری آج کے سماج میں ظہر کی طرح
پھیل رہا ہے اور ہمیں ایک جٹ ہو کر اتحاد کے ساتھ
اس مسئلہ کا سامنا کرنا ہوگا تبھی ہم اس سے چھٹکارا پا سکیں گے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 949 Participant Code: 111

بیروزگاری کو دور کرنے کے لئے سب سے پہلے حکومت کو کچھ سخت قدم
اٹھانے چاہیے۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور ہم اپنی
حکومت کو اس لئے چنتے ہیں کہ وہ ہمارے مسلوں کو
حل کریں اور غریب ضرورت مند لوگوں کی مدد کریں
اس لئے یہ ان کا فرض ہے کہ وہ بے روزگاری جیسی اتنی
پریشانی کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ حکومت روزگاری کے کچھ
انتظام کر سکتی ہے اور لوگوں کو ہنر بڑھانے کے لئے ان کو
سہی تعلیم دے سکتی ہیں۔ آبادی کو کم کرنے کی کوشش
کرنے سے ہمیں اچھے نتیجے ملے یہ ضروری نہیں اس لئے ہمیں
جتنا ہو سکے ایک جٹ ہو کر سبھی کے لئے روزگاری کا انتظام
کرنا چاہیئے۔ کورونا دور میں ہمارے ملک کو اقتصادی تور
پر بہت زیادہ نقصان ہوا تھا تو اس لئے ہمیں یہ دھیان
دینا چاہیئے کہ مستقبل میں ایسی نوبت واپس نہ آئیں۔
کھیتی باڑی کرنے والے لوگوں کے حقوقوں میں تبدیلیاں لانی
چاہیئے۔ جب فصل نہ ہو تب ان کی روزگاری کا پورا
دھیان دینا چاہیئے۔ بچوں کو چھوٹی عمر سے ہی اچھی تعلیم
دینی چاہیئے۔ ہمیں ہماری قدرت کی اچھے سے حفاظت
کرنی چاہیئے تاکہ قدرتی آفات زیادہ سے زیادہ کم ہو سکے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 949 Participant Code: 111

بھی لوگوں کو کھانے کی قلت
اور لوگوں کی جان بچے اس کے ساتھ ہی لوگوں کو کھانے کی قلت
بھی نہ ہو - آج کے طلبوں اور نئی نسل کے نوجوانوں کو اپنے اور
اپنے ملک کے مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہئے - بنا وجہ
نامناسب چیزوں کے پیچھے وقت نہیں ضایع کرنا چاہئے -
ان ساری چیزوں کو کرکے ہم لوگ سخت بیروزگاری کے مسئلے
کو ایک حد تک سلجھا سکتے ہیں - ضروری یہ ہیں کہ ہم
ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہ بیٹھے اور اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش
کرنا شروع کرے -
بیروزگاری ایک چھوٹی پریشانی نہیں ہے
جسے ہم لوگ آسانی سے کم وقت میں سلجھا سکیں
لیکن ہم تبھی کامیاب ہوں گے جب ہم اس کی شروعات کریں -
چاہیں کتنی بھی بڑی پریشانی کیوں نہ ہو اگر ہم سبھی
لوگ اور حکومت ایک ہو جائیں تو اس کا حل نکالنا
بڑی بات نہیں ہوتی - ایک انسان جب اکیلا ہوتا ہیں
تو وہ کچھ نہیں کر سکتا اس لئے اب وقت آ گیا ہیں کہ ہم
لوگ اتحاد کے ساتھ اس مسئلے کو سلجھائیں - اتحاد کی طاقت
سبھی لوگ جانتے ہیں - ماضی میں بہت سارے قصّے
ہیں جس سے ہمیں پتا چلتا ہیں کہ اتحاد کتنی طاقتور ہیں

61st Kerala School Kalolsavam
61-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2023 ജനുവരി 3 – 7 കോഴിക്കോട്

Item Code: 949 Participant Code: 111

اتحاد کے دم پر ہم لوگوں نے انگریزوں کو بھی ہرا دیا تھا تو اس کے
سامنے بیروزگاری کی چنوتی کو سلجھانا بھی ہم کر سکتے ہیں -
مگر یہ ضروری ہیں ہم ایک دوسرے کی حمایت بنے ان کا سہارا
بنے - چھوٹی چھوٹی کوششوں ہوکے بعد بے شک ہم اس میں
کامیاب ہوں گے - ~~انشا~~ ہمیں بس اپنے ذہن میں ٹھاننا ہیں
کہ کیسے بھی کرکے ہم لوگ بے روزگاری کو دور کر دکھائیں گے -